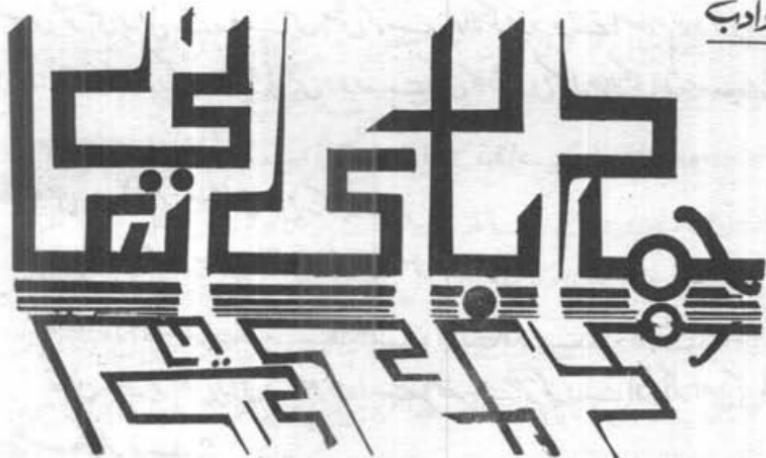


جب خواں نے دلنوں گروپوں کا یہ دل طیرہ ہو کیجا تو وہ انہیں میں رہنے لگا اس یے کو صحیح بخیر
نہیں جزو اخلاف کی صحیح بخیر بھی اسی سماں پر کوئی کوئی کوئی کوئی کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں اور حزب اقتدار
تو پردہ پوشی کر رہی رہا تھا پہلا پردہ خواں بھلے برے کی بیجان کرنے سے عاجز ہو گئے اور حزب اقتدار
کا ہر کوئی اپنی پرشت پر برسر اقتدار پارٹی دیکھ کر لوٹ گھصوت میں لگ گیا اس سے ملک میں چوریاں
بیشوت ستانی حکومت کے ٹھیکوں میں نکام کام وغیرہ برائیاں پیدا ہوئیں اور ان سے افراطی زد
نے بھم بیا۔ اسی طرح جمہوریت کی وجہ سے ملک کا معاملہ استکام متزلزل ہو گیا۔

شعر و ادب



یکتا ہے، لا شریک ولا علیم ولا صیر ہے
تو ذوالجلال ہے تو ذوالقدر ہے
طاری دل و دماغ پر کیف صیر ہے
تو صیف کھدا ہوں میں تیرے کمال کی
دل ہے کرتیرے ذکر سے راحت پذیر ہے
گرداب حادثات میں گھر کر بھی اے خدا
جو شخص بھی ہے تیرے ہی در کافیر ہے
شاہ و وزیر و منعم و حکوم و حکمران
حلوی ہے تیرا علم فریب و بعیسیہ پر!
تو اعلم الغیوب و سین و بصیر ہے
شاد و دل آدمی و ہی روضن ضمیر ہے
حاصل ہو جس کو تیری محبت کی روشنی
در اصل آدمی و ہی روضن ضمیر ہے
راسخ، کرم ہے اس کا شمیم بیمار خشد!
اس کا نقاب شعلہ نار سعیتہ ہے